بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لے کے ناں میں سوہنڑے رب دا کراں کلام بیان
مہر محبت کرنے والا اُچا اُسدا ناں

حرفی نامہ

گندھارا ہندکو اکیڈمی پشاور

حرفی نامہ

(ورثہ کتاب میں شامل ہندکو حرفیوں کا منظوم اُردو ترجمہ)

مترجم
سید سعید گیلانی

جملہ حقوق بحق گندھارا ہندکو اکیڈمی محفوظ ہیں

نام کتاب	حرفی نامہ
مترجم/شاعر	سید سعید گیلانی
موضوع	شاعری/حرفی
کمپوزنگ	مدثر زیب
سرورق	محمد ثاقب حسین
سال اشاعت	2018ء
اہتمامِ اشاعت	محمد ضیاءالدین، چیف ایگزیکٹو کمیٹی، جی ایچ اے
قیمت	400 روپے
پرنٹنگ	جی ایچ اے لیزر پرنٹنگ پشاور
مطبع	گندھارا ہندکو اکیڈمی پشاور
ISBN No.	978-969-687- -
ملنے کا پتہ	گندھارا ہندکو اکیڈمی، 2 چنار روڈ، آبدرہ، یونیورسٹی ٹاؤن پشاور

گندھارا ہندکو اکیڈمی پشاور

2۔ چنار روڈ، آبدرہ، یونیورسٹی ٹاؤن، پشاور
091-9216223,9216224

www.gandharahindko.com

انتساب

اُن مرحوم اور زندہ

شعراء کے نام

کہ جن کا کلام

’’حرفی نامہ‘‘

میں شامل کیے گئے ہیں

فہرست

۱۔	ایک ضروری بات	۸
۲۔	کچھ اِس کتاب بارے	۹
۳۔	اُستاد صاحب حق	۱۰
۴۔	اُستاد ناصور	۱۱
۵۔	اُستاد محمد شفیق متینؔ	۱۲
۶۔	اُستاد نظیر احمد رواؔ	۳۱
۷۔	اُستاد غلام محمد گاموں	۳۲
۸۔	استاد رمضان علی رمضوؔ	۳۵
۹۔	آغہ سید محمد شاہ	۴۶
۱۰۔	استاد احمد علی سائیںؒ	۴۷
۱۱۔	اُستاد شیر غلام	۷۲
۱۲۔	منشی رجب علی جوہرؔ	۷۳
۱۳۔	مرزا غلام جیلانی صحیح سالم	۷۶
۱۴۔	اُستاد میاں محمد دین	۷۸
۱۵۔	اُستاد سردار خان بردا	۷۹
۱۶۔	اُستاد الٰہی بخش مفلسؔ	۱۰۵

۱۷۔	اُستاد موجی	۱۰۶
۱۸۔	اُستاد محمد سرور سرورؔ	۱۰۸
۱۹۔	اُستاد احمد علی وحشیؔ	۱۰۹
۲۰۔	اُستاد میر احمد مٹھوؔ	۱۱۸
۲۱۔	اُستاد محمد عبداللہ	۱۲۷
۲۲۔	اُستاد عطا محمد درزی	۱۳۳
۲۳۔	میاں نور الٰہی طالبؔ	۱۳۴
۲۴۔	آغہ لال شاہ جگر کاظمی	۱۳۵
۲۵۔	حافظ غلام محمد	۱۳۶
۲۶۔	عمر بخش صابرؔ	۱۳۷
۲۷۔	غلام حیدر بسملؔ	۱۴۲
۲۸۔	بسملؔ	۱۴۹
۲۹۔	محمد حسین عاجزؔ	۱۵۰
۳۰۔	اُستاد آغہ شیر شاہ سیفیؔ	۱۵۱
۳۱۔	اُستاد محمد بخش بخشؔ	۱۶۰
۳۲۔	اُستاد فارغ قادری سیو	۱۶۴
۳۳۔	ایف۔آر برقؔ	۱۶۸
۳۴۔	اُستاد عبدالحکیم اثرؔ	۱۷۰
۳۵۔	مضمر تاتاری	۱۷۴

۳۶۔	خادم حسین کربلائی	۱۷۸
۳۷۔	اُستاد وزیر محمد	۱۸۲
۳۸۔	اُستاد عبداللطیف ساجنؔ	۱۸۳
۳۹۔	اُستاد عبدالرشید تاجؔ	۱۸۶
۴۰۔	آتش فہمید	۱۸۹
۴۱۔	رحیم بخش اسرارؔ	۱۹۲
۴۲۔	پروفیسر خاطر غزنوی	۱۹۳
۴۳۔	ڈاکٹر الٰہی بخش اخترؔ اعوان	۱۹۵
۴۴۔	ساجد سرحدی	۱۹۷
۴۵۔	جلیل احمد کمال	۲۰۰
۴۶۔	تاج محمد تاجؔ	۲۰۲
۴۷۔	ظفر مہدی	۲۰۴
۴۸۔	نسیم سحر	۲۰۶
۴۹۔	محمد ضیاءالدین	۲۰۹
۵۰۔	علی اویس خیال	۲۱۲

....

ایک ضروری بات

کچھ اِس کتاب بارے

محترم دوستو! اِس سے پہلے کہ آپ ''حرفی نامہ'' کا مطالعہ کریں میری چند معروضات پر غور کر لیں۔ اِس کے بعد جتنا جی چاہے تنقید یا برا کہہ کے میرا حشر نشر کر دیں۔ مذکورہ کتاب تقریباً 1740ء سے لیکر 1993ء تک کے مختلف شعراء کے ہندکو کلام پر مبنی ہے حالانکہ اِس میں بہت سارے شعراء ابھی حیات ہیں۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ عزیزی علی اویس خیالؔ نے جوشب و روز محنت کر کے سینہ بہ سینہ جن لوگوں کی یادوں میں ہندکو حرفیاں محفوظ تھیں اُنہیں کتابی صورت دے کر ایک نا قابلِ فراموش کارنامہ انجام دیا اور اِس طرح محترم ضیاء الدین صاحب کے جنون کی تکمیل ہوئی۔ یہ حرفیاں جو ہندکو میں ''ورثہ'' کے نام سے کتابی صورت میں سامنے آئیں اُنہیں محمد ضیاء الدین صاحب کی خواہش کے احترام میں اُردو کا میں نے لبادہ پہنانے کی کوشش کی ہے۔ مختصراً عرض یہ ہے کہ بہت ساری حرفیاں نامکمل تھیں اور اُنہیں کسی نہ کسی طرح پورا کیا گیا۔

قارئین حرفی کا اپنا ایک مخصوص وزن ہے اور ایک مخصوص بحر۔ چنانچہ حرفی کے مخصوص بحر میں ترجمہ ایک جان جوکھوں کا کام تھا۔ بحر کیف کوشش کی اور جو حرفیاں اصلی بحر میں نہیں آئیں اُن کو نفسِ مضمون کے اعتبار سے ترجمہ کر دیا گیا۔ دیگر یہ کہ ہندکو کے بہت سے الفاظ کا اُردو میں نعم البدل نہیں اِس لئے کچھ حرفیوں میں دانستہ اِس مشکل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہندکو الفاظ جوں کے توں رہنے دیے۔ اُن سب حضرات کا قبل از وقت شکریہ جو ''حرفی نامہ'' پڑھیں گے۔

سید سعید گیلانی

اُستاد صاحب حق۔(1740ء)

رات جاگ جاگ دل بے چین ہوا
بے نشان کا نہ کوئی نشان ملا

ساری زندگی گزاری اس کھوج میں ہی
اس جیسا نہ کوئی جانان ملا

کیا ملا اگر مجھے دنیا میں
چاند تارے ملے اور آسمان ملا

صاحبِ حق میں جس کی تلاش میں تھا
وہ ملا تو مجھے دین ایمان ملا

....

اُستادنامور۔(1750ء)

ج۔ جوڑ جوڑ رنگین خیال اپنے
سوچوں ملنے کی اس سے کوئی راہ نکلے
جب ملے نہ مثال کوئی عاشقوں کو
دل پُردرد سے ٹھنڈی آہ نکلے
آئے آنکھوں میں لہراتا جادو نظر
سینے سے سانس جیسے جانکاہ نکلے
لاکھ چیر پھاڑ کرے جراح نامور
پھر بھی دل سے نہ اس کی چاہ نکلے

....

ک۔ کبھی تو بیٹھ میرے پاس آ کے
یونہی غصے میں بل نہ کھا یارا
تجھ پہ ذرا نہیں اعتبار مجھ کو
چونکہ تو ہو گیا ہے بے وفا یارا
صاف صاف مجھے بتلا دے تو بے شک
دھوکا دے کے نہ مجھکو جا یارا
ہاتھ خون سے نہ میرے تو رنگ جانی
چاہنے والوں کو یوں نہ ٹھکرا یارا

....

اُستاد محمد شفیق میّن ۔(1790ء)

الف ۔ آسیے میں سندر سنگھ ہے حسین
جوگن شاہیوں کے سر پہ جو تاج رکھے
جہانگیر پورے میں ہے مہر دین سوہنا
بانکی چال جو گرم مزاج رکھے
ڈھکی چڑھیں اگر الھڑ بلڑ سوہنا
جس کا باپ ہر مرض کا علاج رکھے
رہے سدا آباد گل باچھا جی کی گلی
جہاں میّن کا لاڈلا راج رکھے

....

الف۔ آگ لگے ایسے جیون کو
وہ جیون جو کر کے پریشان جلائے
کوئی پل بھی خوشی کا گزرتا نہیں
ہر وقت میرے دل کو ارمان جلائے
جلے دل کا میں کس سے حال کہوں
گیلی لکڑی کی طرح ہجران جلائے
میں تو کروں انتظار اپنے یار کیلئے
میّن کب تک کوئی اپنی جان جلائے

....

الف۔ آہستہ چلنا ہے تو چل پیارے
ایسی چال سے آگ نہ لگاتا جا
یوں نہ بادل کی طرح تو گرجا کر
اس طرح سے نہ طوفاں اُٹھاتا جا
تیرے رستے کا فرش زمین ہوں میں
چل آہستہ دل نہ دُکھاتا جا
بدن آتشی والے مئیں یہ کہے
سرد ہو پیارے نہ سلگاتا جا

....

ت۔ تشنہ مر جاؤنگا خدا کیلئے
مجھ کو چاہئے آب زنخدان سے
دونوں آنکھیں میری لب خشک ہو گئے
جان چھوٹے نہ کہیں شب ہجران سے
ناز و انداز والا یہ معصوم دل
کبھی بچ نہ سکا غم کے دامان سے
سبز رنگوں نے زرد کیا رنگ میرا
کہے مئیں کچھ زیادہ ہی زعفران سے

....

جان ہوتی ہے جن کو بہت پیاری
جان دیتے ہیں وہ بھی وار زر کے
وہ جو کرتے ہیں ناز اپنی نازنیں پہ
وہ بھی ہو جاتے ہیں ناز بردار زر کے
حاتم زر دے کے ہی نامور ہوا تھا
ایسے ہی فائدے ہیں ہزار زر کے
میٔں یوسف کو زر نے خریدا تھا
اس طرح کے ہیں سودے بے شمار زر کے

....

ک۔ کیا میں نے عزت نشین جسکو
مجھے لوگوں میں بنایا ہے چور اس نے
جسے خون پلا کے شہ زور کیا
الٹا مجھ کو ہی دیا ہے زور اس نے
جسے رنگ محبت دکھایا میں نے
مجھے رنگ دکھایا کچھ اور اس نے
میٔں جسکو میں آبِ حیات سمجھا
میرے جیتے جی کھودی ہے گور اس نے

....

خ۔ خمیدہ اگر ڈھونڈنا چاہو تو
میرے جیسا کوئی اس جہان میں نہیں
کوئی تجھ سا سرو نہیں گلشن میں اب
ہے یقیں مجھ کو کسی گلستان میں نہیں
تیرا ثانی اگر آسمان میں نہیں
تو یقیں ہے زمان و مکان میں نہیں
تیرے ہوتے جو تھی جسم میں مئَین
جان اب وہ ذرا سی بھی جان میں نہیں

....

د۔ دل کیا ہے تو پھر جان لے یہ بھی
لاکھ مجھ کو صنم دھتکارے گا تو
مارنا چاہے تو کوئی عذر نہیں
کیا ملے گا مرے کو جو مارے گا تو
فیض بے فیض قطرے سے کیا پائے گا
ظلم کے محل چاہے سنوارے گا تو
کہے مئَین میری قدر کب کرے گا
عاشق بن کے زندگی جو گزارے گا تو

....